6581 ـ عیسائ عورت کااہتمام اسلام لیکن اسے عورت کواحکام شرعیہ کےمکلف ہونے پراعتراض ہے

سوال

میں چند سال سے اسلام کااہتمام کررہی ہوں ،لیکن مجھے یہ علم نہیں کہ اسے کس طرح وسعت دوں میری عمر تقریبا پچاس برس ہے اورمیں اسلام سے تھوڑی سی نفرت کرنے لگی ہوں کہ اسلام نے عورت کو(جیسا کہ مجھے معلوم ہوتا ہے) گھیرا اوراس کا محاصرہ کررکھا ہے ۔ میں اسلام کا مطالعہ کس طرح کر سکتی ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عقل انسانی عورت کی ضروریات کی معرفت میں کئ قسم کے ذہن رکھتی ہے ، اور عام طور پرعورت اپنے معاشرے کے اچھے برے قوانین و نظام اورعادات کے ماتحت ہوتی ہے ، اوربہت سے غیراسلامی معاشروں کے نظام و عادات زندگی کے رہن سہن کے طریقوں میں عورت پر ظلم ستم ہوتا ہے ۔

اس میں غورفکر اورتامل کرنے والے کویہ معلوم ہوگا کہ اس کا مقصد یہ ہے کہ عورت کوآزادی کے نعرے کے ذریعہ سے مرد کے لیے حصول نفع کی مجال بنا لیا جائے جوکہ دین صحیح کے منافی اورعقل وحکمت کے تقاضے کے مخالف ہے ۔

اگرایک قیمتی موتی کی حفاظت کے لیے ایک کے پاس غلبے کے امکان ہےتوپھراس کے باوجود اس میں کئ ایک شریک ہونے میں کون سی حکمت وانصاف ہے ؟

اورکیا تھوڑے سے زائل ہونے والےنفع کےلیے ستر کوننگا کرنا بھی کوئ حکمت ہے ؟

اورکیا بے حیائ اوراختلاط کے دروازے کھولنااورعورت کا اپنی زینت ظاہرکرنا بھی کوئ حکمت ہے ؟ تا کہ جوکوئ بھی اس کے ساتھ فحاشی کرنا چاہے کرے جس سے گندی بیماریاں اورحرام کی اولاد کثرت سے پھیلتی رہے اورنسب نامے بھی محفوظ نہ رہ سکیں ؟

اورکیا یہ بھی کوئ حکمت ہے ؟کہ عورت کوگھرسے باہرملازمت وغیرہ کا مکلف ٹھرایا جائے جس سے گھرکواجاڑدیا

جائے اورمردوں کے ساتھ مڈبھیڑ ہو اوراولاد ضائع ہوجائے پھردوسری بات یہ ہے کہ عورت میں نہ تواس کی نفسی اعتبار سے اورنہ ہی جسمانی اعتبارسے طاقت پائ جاتیہے ۔

ذیل میں آپ ایک بسیط اورچھوٹے سے مقارنہ کودیکھیں کہ دین اسلام میں عورت کا کیا مقام ہے اورغیراسلامی نظاموں اورادیان میں عورت کوکیا دیاگیا ہے :

اول :

اسلام نے عورت کوخواہشات اورمخلوق کی عبودیت سے آزادی دلائ اوراسلام کے علاوہ اوروں نے اسے خواہشات اورشیطان کا پجاری بنایا ۔

دوم :

دین اسلام نے اس کی عزت وتکریم کی حفاظت کی اوراسلام کے علاوہ دوسروں نے اس کی عزت و کرامت کونیلام کیا ۔

سوم :

اسلام نے اس کے گھرمیں چھپے رہنے کی بنا پر عورت خرچ کرنا واجب قراردیا ، اورغیراسلام نے اسے ایک تجارتی مال بناکراس کی تجارت کی اوراس کے ذمہ کئ قسم کے خرچہ ڈالے کہ وہ اپنے اوپرخرچ کرے اورکام کاج کےلیے گھرسے باہر نکلے ۔

چہارم :

اسلام نے بچپن میں عورت کی حفاظت کی اوربڑی عمرمیں اس عزت وتکریم دی ، اورغیراسلام نے اسے معاشرے پرایک بوجھ قرار دیا ۔

پنجم :

اسلام نے عورت کے مال و دولت اوراس کی نسل اورزندگی کی حفاظت کی اوراسے منظم کیا ، اورغیراسلام نے اس کا سب کچھ ضائع کردیا ۔

توسب سے پہلے آپ کے ذمہ یہ ہے کہ آپ اللہ عزوجل کی کتاب کی تلاوت کریں اوراس کی تفسیر دیکھیں مثلا تفسیر ابن کثیر ، پھرآپ صحیح بخاری اورصحیح مسلم کا مطالعہ کریں ، اوراسلامی آڈیو کیسٹ کی سماعت کریں خاص کراہل

سنت اوراہل حدیث علماء کرام کے دروس وغیرہ ۔

دوسرے نمبر پر آپ اپنے قریب ترین اہل سنت و اہل حدیث اسلامک سینٹرمیں جاکرعورت کی تعلیم کے پروگرام سے متعارف ہوں ۔

تیسری بات یہ ہے کہ انٹرنیٹ پربہت سی اسلامی ویب سائٹس ہیں آپ ان سے مستفید ہوسکتی ہیں ، وہ ویب سائٹس آپ کوصاف شفاف اسلامی معلومات مہیا کرتی ہیں ۔

اوریہ بھی ممکن ہے کہ آپ بعض اہل حدیث و اہل سنت کے اسلامی اداروں‌سے خط وکتابت کریں تاکہ وہ آپ کومفید قسم کے پمفلٹ اورکتابیں بھیجیں ۔

چوتھے نمبر پر آپ مسلمان بہنوں سے متعارف ہوں جو حتی الامکان آپ کا تعاون کریں گی اورآپ کی اس طرف راہنمائ کرینگی جس سے آپ کے دل کی اصلاح اوراطمنان قلب ہوگا ، اس لیے کہ عورتیں عورتوں کے معاملات مردوں سے زیادہ سمجھتی ہیں ۔

پانچویں بات یہ ہے کہ آپ بعض ان فراڈی قسم کے لوگوں سے بچ کراورہوشیار رہیں جو اپنی نسبت اسلام کی طرف کرتے ہیں حالانکہ اسلام ان اوروہ اسلام سے بری ہیں ، مثلا قادیانی اوراحمدی اورلاہوری گروپ ، اوراسی طرح شیعہ ، اوربہائیہ اوربہرے ، اورصوفیوں سے خاص کر ۔

واللہ اعلم